© rasailojaraid.com

اجلاس ہائے امتحانی کمیٹی و ممتحنین اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان

از 7 شعبان المعظم تا 18 شعبان المعظم 1437ھ مطابق 15 مئی تا 26 مئی 2016ء

بمقام جامعہ خیر المدارس ملتان کے اہم فیصلے

رپورٹ: ناظم دفتر وفاق

نحمده و نصلی علیٰ رسوله الکریم، اما بعد!

''وفاق المدارس العربیہ پاکستان'' کے سالانہ امتحانات 29 رجب المرجب تا 4 شعبان المعظم 1437ھ مطابق 7 تا 12 مئی 2016ء منعقد ہوئے۔ جوابی کاپیوں کی مارکنگ کا عمل 8 تا 18 شعبان المعظم 1437 مطابق 16 تا 26 مئی 2016ء جامعہ خیر المدارس ملتان میں مکمل ہوا۔ مارکنگ کے دوران امتحانی کمیٹی کے یومیہ اجلاس ہوتے رہے جن میں ورج ذیل اہم فیصلے کیئے گئے۔

(1) امتحانی ایام میں جملہ ناظمین اور مسئولین کا اپنے اپنے حلقوں میں موجود رہنا ضروری ہے۔

(2) مسئولین حضرات خود کام کریں گے، جو حضرات خود کام نہیں کر سکتے ان سے معذرت کی جائے۔

(3) مسئول خود سوالیہ پرچوں کا بنڈل وصول کرے اور خود ہی معتمد تک پہنچائے۔

(4) جو مسئول اپنی مفوضہ ذمہ داری پوری نہ کریں، انہیں فارغ کر دیا جائے۔

(5) تمام مسئولین صوبائی ناظمین کی مشاورت سے کام کریں گے۔

(6) ناظمین صوبائی سطح پر امتحان سے ایک ماہ قبل مسئولین کا اجلاس بلائیں گے۔

(7) نگران عملہ کا بین الصوبائی اور بین الاضلاعی تبادلہ کیا جائے گا۔

(8) مدرسہ اگر نااہل نگران عملہ بھیجے گا تو اسے فوراً فارغ کر دیا جائے گا۔

(9) معیاری اداروں سے نگران اعلیٰ لیے جائیں گے۔ ناتجربہ کار کو نگران اعلیٰ نہ بنانے کے ضابطہ پر سختی سے عمل کیا جائے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(10) امتحانی ہال کشادہ، روشن اور صاف ہونا چاہیے۔ اس میں اتنی گنجائش ہو کہ ہر دو طلبہ کے درمیان اتنا فاصلہ رکھا جائے کہ ایک دوسرے کو کاپی دیکھنے، دکھانے، دریافت کرنے اور بتانے کا امکان نہ رہے۔

(11) مراکز امتحان محدود کیے جائیں۔ مراکز کے مابین فاصلہ اور علاقہ کی کیفیت (شہری یا دیہاتی) کو ملحوظ رکھا جائے۔ شہر میں بنین کے مرکز کے لئے کم سے کم تعداد 150، بنات کے مرکز کے لئے 100 اور دیہات میں کم سے کم 50 تعداد لازمی ہے۔ شہر سے تیس کلومیٹر کی مسافت پر دیہات تصور کیا جائے گا۔

(12) جس ادارے کی تعداد زیادہ ہو اپنے طلبہ کی تعداد کے مطابق ہال مہیا کرنا اس کے ذمہ ہوگا۔ اور اگر کئی مدارس کے طلبہ /طالبات ہوں تو وفاق امتحانی ہال کا انتظام کرے گا۔ سنٹر میں جنریٹر اور انٹرنیٹ کی سہولت ہونی چاہئیے۔

(13) 100 سے کم تعداد والے مرکز کی درجہ کتب کی داخلہ فیس کی مد میں کل آمدنی کا 50 فیصد وفاق اس مرکز کے امتحان کی مد میں خرچ کرے گا اور امتحان کے بقیہ اخراجات بذمہ سنٹر ہونگے۔ جبکہ آمدنی کا بقیہ 50 فیصد درج ذیل مدات میں خرچ ہوگا۔

(الف) داخلہ فارم کی طباعت وترسیل
(ب) رول نمبر سلپ کی طباعت وترسیل
(ج) جوابی کاپیوں کی طباعت وترسیل
(د) سوالیہ پرچہ جات کی طباعت وترسیل
(ہ) حل شدہ جوابی کاپیوں کی مارکنگ
(و) نتائج کی پرنٹنگ وترسیل
(ز) اسناد اور کشف الدرجات کی طباعت وترسیل

(14) دور دراز مراکز پر نگران عملے کا ''وفاق'' کی مقررہ حد سے زائد سفر خرچ بذمہ سینٹر ہوگا، البتہ جہاں وفاق ضرورت سمجھے تو مکمل خرچ وفاق ادا کرے گا۔

(15) متوسطہ کے عصری مضامین کے پرچوں کی مارکنگ کے لیے ان ممتحنین کو مقرر کیا جائے جنہوں نے عصری تعلیم حاصل کی ہو۔

(16) درجہ اولیٰ کے فارم میں طالب علم کی جو تصویر ہوتی ہے، اگلے درجات میں عمر میں اضافہ کے ساتھ طالب علم کی شکل وصورت میں تبدیلی آتی ہے جس کی وجہ سے پہلی تصویر سے پہچان مشکل ہو جاتی ہے۔ چنانچہ طے ہوا کہ درجہ عالیہ سال اول میں دوبارہ رجسٹریشن کارڈ کا اجراء کیا جائے۔

(17) جن طلبہ کی عمر 18 سال سے زائد ہو ان کے لیے نادرا کا شناختی کارڈ لازمی قرار دیا جائے، عمر پوری ہونے کی صورت میں اگر شناختی کارڈ نہ بنا ہو تو 6 ماہ کے اندر شناختی کارڈ بنوالیا جائے۔

(18) جن طلبہ کی عمر 18 سال سے کم ہو ان کے لیے نادرا کا فارم (ب) یا برتھ سرٹیفکیٹ یا ڈومیسائل لازمی قرار دیا جائے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(19) پوزیشن ہولڈر طلبہ وطالبات کو پوزیشن کی علیحدہ سند دینی چاہیے۔

(20) آئندہ سال مارکنگ کے دوران فون سننے اور مہمانوں کی ملاقات کے اوقات مقرر ہونے چاہئیں، مختلف مقامات پر واضح طور پر ہدایت تحریر کردی جائے کہ ان اوقات میں موبائل فون کا استعمال اور مہمانوں سے ملاقات ممنوع ہے۔ ممتحنین و ممتحنین اعلیٰ کے دعوت نامے میں بھی یہ ہدایت تحریر ہونی چاہئیے۔ نیز اس کی نگرانی کے لئے افراد مقرر ہونے چاہئیں۔

(21) مارکنگ کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ متن الکافی کے پرچے میں طلبہ بہت کم نمبر لیتے ہیں۔ اس کی تدریب کے نظم پر غور کیا جائے۔

(22) جن جوابی کاپیوں پر مدرسہ کا نام، مہر یا سنٹر کی مہر نگران اعلیٰ نے ثبت کی ہو، ان مراکز کے نگران اعلیٰ کو نا اہل قرار دیا جائے اور خط کی نقول صدر وفاق، ناظم اعلیٰ وفاق، ناظمین، معاون ناظمین اور مسؤلین کو بھجوائی جائے۔

(23) بذریعہ انٹرنیٹ تعلیم معتبر نہ ہوگی۔ ایسے جن طلبہ وطالبات نے امتحان میں شرکت کی ہو ان کا نتیجہ موقوف کر دیا جائے۔ آئندہ داخلہ فارموں میں اس کی وضاحت کردی جائے اور متعلقہ مدارس کے خلاف کارروائی کی جائے۔

(24) دوران امتحان مراکز کے معائنہ کیلئے معائنہ ٹیم کا تقرر اور شیڈول طے کرنا صوبائی ناظم کی ذمہ داری ہے جس کی منظوری ناظم اعلیٰ صاحب سے لی جائے گی۔ درجہ حفظ و کتب دونوں کیلئے معائنہ ٹیمیں تشکیل دی جانی چاہیے۔ نیز معائنہ رپورٹ کا فارم مرتب کیا جائے جس میں معائنہ کرنے والوں کیلئے ہدایات درج ہونی چاہیے۔

(25) <u>قدیم فاضلات کا امتحان:</u>

☆...... قدیم فاضلاتِ وفاق کا امتحان 24 ذیقعدہ 1437ھ مطابق 28 اگست 2016ء بروز اتوار منعقد ہوگا۔ ان شاء اللہ

<u>شرائط وضوابط</u>

☆...... ایسی فاضلات جنہوں نے ثانویہ عامہ سے پہلے میٹرک کا امتحان پاس کیا ہے اور انہوں نے 1435ھ /2014ء یا اس سے قبل عالمیہ کا امتحان پاس کیا ہے ان سے سابقہ نصاب کی تکمیل کے لئے ایک امتحان لیا جائے گا۔

☆...... غیر میٹرک فاضلات سے سابقہ نصاب کی تکمیل کے لئے دو امتحان لیے جائیں گے۔ پہلے امتحان کے وقت طالبہ کی عمر 18 سال ہونا ضروری ہے۔ جبکہ یہی فاضلات پہلے امتحان سے ایک سال کے وقفے کے بعد دوسرا امتحان 1439ھ/2018ء میں دے سکیں گی۔

☆...... اِس پہلے امتحان میں ایسی غیر میٹرک فاضلات بھی شریک ہوسکتی ہیں، جنہوں نے 1436ھ یا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

1437ھ میں عالیہ کا امتحان پاس کیا ہو۔

☆...... داخلہ فارم کے ساتھ تمام اصل اسناد مع کشف الدرجات اور شناختی کارڈ یا فارم ''ب'' کی مصدقہ کاپی لف کرنا ضروری ہے۔

☆...... میٹرک پاس فاضلات اپنی سندِ میٹرک کی مصدّقہ نقل اور مدرسہ کے پہلے جائزہ امتحان کا مصدّقہ نتیجہ بھی لف کریں۔

☆...... داخلہ فارم یکم جون تا 30 جولائی 2016ء دفتر وفاق کو بھیجے جاسکتے ہیں۔

داخلہ فیس قدیم فاضلات

☆...... میٹرک پاس قدیم فاضلات (جو ایک ہی امتحان دیں گی) کی امتحانی فیس 3000 روپے ہوگی جبکہ غیر میٹرک فاضلات کیلئے پہلے امتحان کی فیس 2000 روپے اور دوسرے امتحان کی فیس 1500 روپے ہوگی۔

(26) اعلان داخلہ ضمنی امتحان ونظر ثانی

☆...... وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے سالانہ امتحان 1437ھ کے پرچہ جات پر نظر ثانی کی درخواستیں 29 شوال المکرّم تک وصول کی جائیں گی۔ نظر ثانی دو مراحل میں مکمل ہوگی۔ 20 شوال المکرّم تک وصول ہونے والی درخواستوں پر ضمنی امتحان سے قبل جبکہ بعد میں وصول ہونے والی درخواستوں پر ضمنی امتحان کے بعد نظر ثانی ہوگی۔

☆...... نظر ثانی کی درخواست میں طالب علم کا نام، رقم الجلوس، درجہ اور متعلقہ پرچے (جس پر نظر ثانی مطلوب ہے) کا نام ضرور تحریر کریں۔ ایک پرچہ پر نظر ثانی کی فیس متعلقہ درجہ کی مکمل داخلہ فیس کے مساوی ہے۔

☆...... ضمنی امتحان 27، 28، 29 اگست 2016ء مطابق 23، 24، 25 ذیقعدہ 1437ھ بروز ہفتہ، اتوار، پیر منعقد ہوگا۔ داخلہ 5 اگست مطابق 30 شوال تک وصول کیا جائے گا۔ ضمنی امتحان کے روزانہ (صبح شام) دو پرچے ہونگے۔ ضمنی امتحان میں راسب طلبہ وطالبات بھی شرکت کرسکتے ہیں۔

داخلہ فیس کی شرح:

☆...... متوسطہ 325، ثانویہ عامہ 340، ثانویہ خاصہ سال اول 355، ثانویہ خاصہ سال دوم 365، عالیہ سال اول 410، عالیہ سال دوم 420، عالمیہ سال اول 510، عالمیہ سال دوم 520 روپے۔ دراسات دینیہ سال اول 390، دراسات دینیہ سال دوم 410، تجوید للحفاظ 330، تجوید للعلماء 400 روپے ہے۔

☆☆☆

© rasailojaraid.com